اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعدُ فَاَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم ط بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ط

فاتحہ خوانی

اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ کا فاتحہ کا طریقہ

امامِ اہلسنّت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ فاتحہ سے قبل یہ سورتیں پڑھتے تھے۔

ایک بار:

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ ۝ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ۝ مٰلِکِ یَومِ الدِّینِ ۝ اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِینُ ۝

اِھدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِیمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِینَ اَنعَمتَ عَلَیھِم غَیرِ المَغضُوبِ عَلَیھِم وَلَا الضَّآلِّینَ ۝

ایک بار:

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلحَیُّ القَیُّومُ ج لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَومٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ ط

مَن ذَا الَّذِی یَشفَعُ عِندَہٗٓ اِلَّا بِاِذنِہٖ ط یَعلَمُ مَا بَینَ اَیدِیھِم وَمَا خَلفَھُم ج وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیءٍ مِّن عِلمِہٖٓ اِلَّا

بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضَ ج وَلَا یَـُٔودُہٗ حِفظُھُمَا ج وَھُوَ العَلِیُّ العَظِیمُ ۝

تین بار:

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط

قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ج اَللّٰہُ الصَّمَدُ ج لَم یَلِد لا وَلَم یُولَد لا وَلَم یَکُن لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

یا اللہ پاک ! جو کچھ پڑھا گیا (اگر کھانا وغیرہ ہے تو اس طرح سے بھی کہیے) اور جو کچھ کھانا وغیرہ پیش کیا گیا ہے اُس کا ثواب ہمارے ناقص عمل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایانِ شان مرحمت فرما۔ اور اسے ہماری جانب سے اپنے پیارے محبوب، دانائے غیوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے توسط سے تمام انبیائے کرام عَلَیھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، تمام صحابۂ کرام عَلَیھِمُ الرِّضوَان تمام اولیاءِ عظام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کی جناب میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے توسط سے سیّدُنا آدم صَفِیُّ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے لے کر اب تک جتنے انسان و جنات مسلمان ہوئے یا قیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا۔

اس دوران بہتر یہ ہے کہ جن جن بزرگوں کو خصوصاً ایصالِ ثواب کرنا ہے ان کا نام بھی لیتی جایئے۔ اپنے ماں باپ اور دیگر رشتے داروں اور اپنے پیر و مرشد کو بھی ایصالِ ثواب کیجئے۔ (فوت شدگان میں سے جن جن کا نام لیتے ہیں ان کو خوشی حاصل ہوتی ہے اگر کسی کا بھی نام نہ لیں صرف اتنا کہہ لیں کہ یا اللہ پاک! اس کا ثواب آج تک جتنے بھی اہلِ ایمان ہوئے ان سب کو پہنچا تب بھی ہر ایک کو پہنچ جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ الکریم)

اب حسبِ معمول دعا ختم کر دیجئے۔ (اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی نکالا تھا تو وہ دوسرے کھانوں اور پانی میں ڈال دیجئے۔)

(فاتحہ اور ایصال ثواب کا طریقہ صفحہ نمبر 24,25)